

حاملاً ومصلياً .

الجواب وبالله التوفيق .

تاریخی اشخاص اور خاص کر انبیاء علیہم السلام کے کرداروں پر مختلف قسم کے فلمیں بنا کر پیش کرنا چند وجوہ کی بنیاد پر ناجائز اور حرام ہیں .

اولاً : اس وجہ سے کہ فلمیں عام طور پر لہو و لعب کیلئے بنائی جاتی ہیں اور انبیاء کرام علیہم السلام کے کرداروں کو لہو و لعب کے طور پر پیش کرنا کفر ہے ،

ثانیاً : انبیاء کرام علیہم السلام کے عظیم کرداروں کو فرضی طور پر معاشرے کے بدنام لوگ حکمرانوں اور عاشقوں کے کردار میں پیش کرتے ہیں جو انبیاء کرام کی شان میں گستاخی ہے جو موجب کفر ہے ،
ثالثاً : اس قسم کے فلموں میں غیر نبی کو نبی کہہ کر دکھایا جاتا ہے ، جو انبیاء کرام کی شان میں گستاخی ہے ،

لہذا ان فلموں کا بنانا حرام اور اشد حرام ہے ، اس کا دیکھنا اور خرید و فروخت کرنا ناجائز ہے ، ہر مسلمان کو اس سے اجتناب کرنا لازمی ہے .

قال الله تعالى : وقد نزل عليك في الكتاب ان اذا سمعت اذيت الله

يكفريها ويستنهزها فلا تقعد معها معهم حتى ينصروا

في حديث غيره انكم ان اسلمهم ... الخ

(النساء آیت ۱۴۰)

وفي المحيط من جلس على مكان مرتفع والناس حوله يسألون من

مسائل بطريق الاستهزاء ثم يضربونه بالوسائد اى مثلاً هم

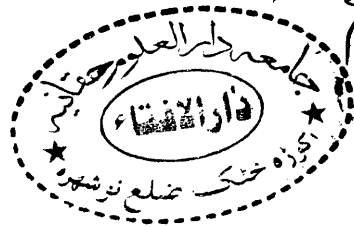
لصحاكون كفروا جميعاً اى لا يستخافونهم بالسبع ... الخ

(شرح الفقہ الاکبر ص ۲۸۶)

والله اعلم

غلام حسین

۲۰۱۱/۱۰/۲۱



الجواب صحیح

مقدمہ فارغ

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

اکوڑن خٹک

۲۰۱۱/۱۰/۲۱
مفتی غلام قادر نعمانی

مقران شریف تحصیل رانہ
دارالعلوم حقایقہ اوروہ خٹک